Pakistan Tehreek-e-Insaf

Central Media Department

بشریٰ بی بی آڈیو لیکس کیس کا 29 صفحات پر مشتمل اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس بابر ستار کے تحریری حکم نامے کا معاملہ

پاکستان تحریک انصاف نے اسلام آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ وفاقی حکومت اور خفیہ ایجنسیز کے خلاف فردِ جرم قرار دے دیا

تحریک انصاف کا فیصلے کی روشنی میں وزیراعظم اور پی ٹی اے سمیت شہریوں کی ذاتی معلومات کی خفیہ ریکارڈنگ کی ذمہ دار ایجنسیز کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

اسلام آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ اس امر کی توثیق ہے کہ ملک میں کسی قانون کا کوئی وجود ہے نہ شہریوں کے بنیادی آئینی حقوق کی کوئی حیثیت، عدالتی فیصلے سے واضح ہوچکا کہ شہریوں کی ذاتی معلومات تک رسائی رکھنے والی انٹیلی جنس ایجنسیز سرے سے کسی قانون اور ضابطے کی پابند نہیں، ترجمان تحریک انصاف

آڈیوز اور ویڈیوز کی خفیہ ریکارڈنگ کے مکروہ اور غیر آئینی کھیل سے عام شہری، سیاست دان، ججز سمیت معاشرے کا کوئی بھی طبقہ محفوظ نہیں ہے، ترجمان تحریک انصاف

دستور کا آرٹیکل 4 ہر فرد کی عزت و ناموس اور چادر و چار دیواری کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے، ترجمان تحریک انصاف

غیر مصدقہ و جعلی آڈیوز ویڈیوز کی غیر آئینی ریکارڈنگ کے ذریعے شہریوں کو دستور کے تحت میسر حقوق ناقابل جواز ڈھٹائی اور صریح دیدہ دلیری سے پامال کئے گئے، ترجمان تحریک انصاف

وزیراعظم ہاؤس سے لے کر ملک کے اہم معاملات پر فیصلہ سازی کرنے والے حساس ترین ایوان بھی آڈیو ویڈیو ریکارڈنگ کے بے لگام سلسلے کا نشانہ بنتے رہے، ترجمان تحریک انصاف

اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد اس میں کوئی ابہام باقی نہیں رہا کہ پاکستان کا کوئی بھی قانون عوام کی نگرانی اور خفیہ ریکارڈنگز کی اجازت نہیں دیتا، ترجمان تحریک انصاف

خفیہ سرویلنس اور کال ریکارڈنگ کے ذریعے شہریوں کی پرائیویسی کی خلاف ورزی کے تمام ذمہ داران کے کٹہرے میں کھڑا کرکے ان کا کڑا محاسبہ کیا جائے، ترجمان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ